111513 ـ طلوع فجر ميں شك ہو تو كھا لے، اور غروب آفتاب ميں شك ہو تو نہ كھائے

سوال

1 ـ روزے دار كے ليے افطارى كرنا اس وقت جائز ہے جب اسے غروب آفتاب كا يقين ہو جائے، يا پھر ظن غالب ہو كہ سورج غروب ہوگيا ہے.
اس ليے اگر اس نے غروب آفتاب ميں شك ہونے كى بنا پر افطارى كر لى اور پھر اسے پتہ چلا كہ سورج غروب نہيں ہوا تو وہ اس دن كى قضاء كريگا.
2 ـ جس نے طلوع فجر ميں شك ہونے كى بنا پر كھا پى ليا تو كيا اس كا روزہ صحيح ہوگا يا نہيں.
سوال يہ ہے كہ: پہلے مسئلہ ميں قضاء كيوں واجب ہوتى ہے، اور دوسرے مسئلہ ميں قضاء كيوں نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

روزے دار كو غروب آفتاب ميں شك ہو اور وہ روزہ افطار كر لے تو وہ روزہ كى قضا كريگا، كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا ارشاد ہے:

پھر تم روزہ رات تك پورا كرو البقرۃ (187).

رات تو غروب آفتاب سے شروع ہوتى ہے، اور اسے يقين تھا كہ ابھى دن ہے صرف غروب آفتاب ميں شك تھا، اس ليے وہ افطارى اس وقت كرے جب اسے غروب آفتاب كا يقين ہو جائے يا پھر ظن غالب ہو كہ سورج غروب ہو چكا ہے.

كيونكہ اصل يہى ہے كہ دن باقى ہے، اس ليے اس اصل كو يقين يا ظن غالب سے ہى ختم كيا جا سكتا ہے.

ليكن جب طلوع فجر ميں شك ہو اور كھا پى لے تو اس روزہ كى قضاء نہيں كى جائيگى كيونكہ اللہ عزوجل كا فرمان ہے:

اور تم كھاؤ پيئو حتى كہ فجر كا سياہ دھاگہ رات كے سياہ دھاگے سے ظاہر ہو جائے البقرۃ (187).

يہاں اللہ تعالى نے فرمايا ہے:

حتی کہ تمہارے لیے واضح ہو جائے .

یہ اس کی دلیل ہے کہ طلوع فجر کا یقین ہونے سے قبل کھانے پینے کی اجازت ہے، اور اس لیے بھی کہ اسے یقین تھا کہ ابھی رات ہے، اس لیے اس پر کھانا پینا حرام اس وقت ہی ہوگا جب طلوع فجر کا یقین ہو جائے، کیونکہ اصل میں رات باقی ہے.

مزید آپ سوال نمبر (38543) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .